بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز بدھ مورخہ 24/مارچ 2021ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ جنگلات وجنگلی حیات (2) محکمہ زراعت (3) محکمہ معدنیات

☆197 **ملک نصیر احمد شاہوانی رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 23 جولائی 2019

کیا وزیر جنگلات وجنگلی حیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 15/نومبر 2019 اور 8 ستمبر 2020 کو موخر شدہ

ضلع کوئٹہ کے تفریحی مقامات جن میں کرخسہ اور ہزار گنجی وغیرہ شامل ہیں میں کن کن منصوبوں پر تاحال کام جاری ہے اور انکے لیے کل کسقدر رقم مختص کی گئی ہے نیز یہ کب تک مکمل کیے جائیں گے تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر جنگلات وجنگلی حیات

کرخسہ اور ہزار گنجی یہ دونوں علاقے نیشنل پارک کے حصے ہیں۔ قومی پارک کے بہتری کیلئے درجہ ذیل اسکیموں پر تاحال کام جاری ہے۔

1۔ اسکیم کا نام شناختی نمبر: بحالی وبہتری کرخسہ تفریحی علاقہ ہزار گنجی چلتن نیشنل پارک کوئٹہ (z2017.0020)

یہ ترقیاتی اسکیم کرخسہ کے علاقے میں مالی سال 2017.2018 اور 2018.2019 میں شروع کی گئی جنکی مالیت 25 ملین تھی جس میں 20 ملین محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کو مختلف کاموں کیلئے دیے گئے اور 5 ملین محکمہ جنگلات وجنگلی حیات (انچارج آفیسر ہزار گنجی چلتن نیشنل پارک) کو ملے۔

تفصیل سی اینڈ ڈبلیو کام:۔

1 تعمیر سڑک تقریبا ایک کلومیٹر (نامکمل) اور محکمے کے حوالے نہیں کی گی ہے۔

2۔ تعمیر ایک عدد کینٹین (مکمل) اور محکمے کے حوالے نہیں کی گی ہے۔

3۔ بنوائی رستہ جات rft3000 (مکمل) اور محکمے کے حوالے نہیں کی گی ہے۔

4۔ بچوں کے جھولوں کی تنصیب 10 عدد (نامکمل) اور محکمے کے حوالے نہیں کیے گئے ہیں۔

5۔ تعمیر داخلی گیٹ بمعہ چوکیدار کا کمرہ ایک عدد (نامکمل) اور محکمے کے حوالے نہیں کیا گیا ہے۔

6۔ تعمیر پارکنگ ایریا ایک عدد (نامکمل) اور محکمے کے حوالے نہیں کیا گیا ہے۔

7۔ تنصیب شمسی سٹریٹ لائٹس (نامکمل) اور محکمے کے حوالے نہیں کیا گیا ہے۔

8۔ سایہ دار شیڈ کی تعمیر 4 عدد (مکمل) اور محکمے کے حوالے نہیں کیے گئے ہیں۔

تفصیل محکمہ جنگلات وجنگلی حیات (انچارج ہزار گنجی چلتن نیشنل پارک کے کام:۔

1۔ درخت لگوائی 3000 ہزار پودہ جات (مکمل)

2۔ بنوائی یادگاری مجسمہ جات 4 عدد (مکمل)

3۔ خریداری سائیکل 10 عدد (مکمل)

4۔ خریداری موٹر سائیکل برائے ڈھلائی کچرہ وغیرہ 1 عدد (مکمل)

5۔ بنوائی تنصیب کچرہ دان 13 عدد (مکمل)

6۔ تعمیر چھوٹے چیک ڈیمز برائے ذخیرہ پانی 14000 Cft (مکمل)

7۔ بنوائی وتنصیب آگاہی بورڈز وغیرہ 10 عدد (مکمل)

8۔ عارضی بیلدار 1 عدد۔

نمبر 2 اسکیم وشناختی نمبر۔ بلوچستان میں جنگلی حیات کے محفوظ کردہ علاقہ جات کی بہتری کی اسکیم (Z2017.0018)

یہ اسکیم 2018.2019 میں شروع کی گی جس پر اب تک 10 لاکھ پارک (کانک چلتن، ہزار گنجی) کے مختلف کاموں پر خرچ کیے گئے جو کہ مکمل ہیں جنکی تفصیل ذیل ہے۔

1۔ جنگلی حیات کی مسکن کی بہتری 5 مقام۔

2۔ بحالی وتعمیر پانی پینے کی جگہ برائے جنگلی حیات 5 مقام۔

3۔ بنوائی وتنصیب آگاہی بورڈ وغیرہ 5 عدد۔

نمبر 3 اسکیم وشناختی نمبر:۔ گرین پاکستان پروگرام (برائے بحالی جنگلی حیات بلوچستان اسکیم (z2016.0799)

یہ ترقیاتی اسکیم 2017.2018 میں شروع کی گی جس پر اب تک 2.15 ملین 2018.2019 0.65 ملین روپے پارک (کانک چلتن وہزار گنجی) کے مختلف کاموں پر خرچ کیے گئے جو کہ مکمل ہیں جنکی تفصیل ذیل ہے۔

1۔ بحالی میوزیم ہزار گنجی 1 عدد۔

2۔ بنوائی و بہتری مختلف حنوط شدہ جانور میوزیم 20 عدد

3۔ جنگلی جانوروں کا سروے 1 عدد

4۔ تعمیر و معائنیتاتی راستہ 3 کلومیٹر

5۔ بنوائی خاردار تار 1 کلومیٹر

☆322 **میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 8 اگست 2020

کیا وزیر جنگلات و جنگلی حیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

ضلع واشک میں کس قسم کے جنگلات پائے جاتے ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں تفصیل دی جائے نیز ان جنگلات کو کٹائی سے بچانے کی غرض سے اُٹھائے جانیوالے اقدامات کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر جنگلات و جنگلی حیات

ضلع واشک میں زیادہ تر تاغز اور غز کے جنگلات پائے جاتے ہیں محکمہ جنگلات کے زیر انتظام دو بڑے جنگل ہیں جن کے نام شمشی لورا (پروٹیکٹڈ فارسٹ) اور جھلاوار (پروٹیکٹڈ فارسٹ) جن کا رقبہ بلترتیب 23040 ایکڑ اور 128000 ایکڑ ہے جو کہ ضلع کی کل رقبے کا دو فیصد بنتا ہے۔

جنگلات کے بچانے کے اقدامات۔

1 دس بلین ٹری سونامی پراجیکٹ میں سال 2019.2020 میں نرسری لگائے اور جنگلات کا رقبہ بڑھانے کیلئے ضلع واشک میں مبلغ 63,00,000 روپے خرچ کیے گئے۔

2 محکمہ جنگلات کا عملہ DFO بمعہ اہلکاران جنگلات کی حفاظت پر معمور ہیں جن کی تعداد 24 ہے۔

☆356 **میر یونس عزیز زہری رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 15 ستمبر 2020

کیا وزیر جنگلات و جنگلی حیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2019.2020 کے دوران خضدار میں شروع کیے گئے پراجیکٹس / منصوبوں کے نام، علاقہ اور آمدہ لاگت کی منصوبہ وار تفصیل دی جائے۔

وزیر جنگلات و جنگلی حیات

ضلع خضدار میں مالی سال 2019.2020 محکمہ جنگلات کے مختلف منصوبوں کی تفصیل بمعہ ضلع کیلئے جاری کردہ رقم خرچ شدہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام منصوبہ	مختص کردہ رقم مالی سال 2019.2020	خرچ کردہ رقم	علاقے
1	چلغوزہ، اخروٹ۔ زیتون و دیگر کمرشل ویلیو پودہ جات نرسری اسکیم	1406000	1404300 روپے	خضدار شہر 1 سنی 2 لیویز ٹریننگ سنٹر
2	دس ارب سونامی شجر کاری منصوبہ (TBTTP)	21,803,000	21,789,000 روپے	ضلع خضدار 1 باغبانہ 2 سنی 3 پیر عمر

☆260 **جناب نصر اللہ خان زیرے رکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 24 دسمبر 2019

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ 21 فروری 2020 کو موخر شدہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی جانب سے زمینداروں کو ہر سال زیتون کے درخت فراہم کیے جاتے ہیں

(ب) اگر جز و الف کا جواب اثبات میں ہے تو فی زمیندار کو کل کتنے درخت فراہم کیے جاتے ہیں نیز کیا یہ درخت زمینداروں کو مفت فراہم کیے جاتے ہیں یا انھیں ان کی قیمت ادا کرنا پڑتی ہے طریقہ کار کی مکمل تفصیل دی جائے

وزیر زراعت

(الف) وفاقی حکومت کے تعاون سے زیتون پروجیکٹ "پروموشن آف اولیو کلٹیویشن آن کمرشل سکیل ان پاکستان" کے تحت زیتون کے پودے پورے پاکستان میں تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ اس پروجیکٹ کے تحت محکمہ زراعت (زرعی تحقیق) بلوچستان، بلوچستان میں زیتون کے پودے تقسیم کر رہا ہے۔

(ب) محکمہ زراعت (زرعی تحقیق) بلوچستان وفاقی پروجیکٹ کے تحت زمینداروں کو مفت پودے تقسیم کر رہا ہے جس کا طریقہ کار یہ ہے کہ شجر کاری موسم سے دو یا تین ماہ پہلے نیشنل پروجیکٹ ڈائریکٹر، این۔اے۔آر۔سی۔ اسلام آباد کی ہدایات پر پروجیکٹ انچارج، اے۔آر۔آئی۔ کمپونٹ، کوئٹہ بلوچستان اپنی ٹیم کی مدد سے بلوچستان کے مختلف اضلاع

کے زمینداروں کی زمین کامختلف نوعیت سے جائزہ لیتاہے آیاکے زمین اور پانی کی فراہمی زیتون کے پودوں کیلئے موزوں ہے کہ نہیں اس کے بعد تمام موثر زمینداروں کی زمین کی رپورٹ نیشنل پروجیکٹ ڈائریکٹر، این۔اے۔آر۔سی۔اسلام آباد کوارسال کردی جاتی ہے بعدازاں نیشنل پروجیکٹ ڈائریکٹر کی ہدایات کے مطابق موثر زمینداروں کو پودے ان کی سہولیات کے مطابق مفت فراہم کیے جاتے ہیں۔

☆374 **میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ **13** اکتوبر **2020**

کیاوزیرزراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ زراعت کی جانب سے مالی سال 2019۔2018 تا 2021۔2020 کے دوران ضلع واشک سے تعلق رکھنے والے کن کن زمینداروں کے زرعی اراضیات پرتالاب اور نالیاں تعمیر کی گی ہیں ان کے نام بمعہ ولدیت۔علاقہ ،تالابوں اور نالیوں پر آمدہ لاگت کی تالاب و نالی وار تفصیل دی جائے۔

وزیرزراعت

محکمہ زراعت کی جانب سے مالی سال 2019۔2018 تا 2021۔2020 کے دوران ضلع واشک سے تعلق رکھنے والے جن جن زمینداروں کے زرعی اراضیات پرتالاب اور نالیاں تعمیر کی گئیں ان کے نام بمعہ ولدیت،علاقہ اورتالابوں و نالیوں پر آمدہ لاگت کی تالاب و نالی وار تفصیل آخر پر منسلک ہے

☆375 **میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ **13** اکتوبر **2020**

کیاوزیرزراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ زراعت ضلع واشک میں تعینات کردہ آفیسران واہلکاران کے نام بمعہ ولدیت ،عہدہ،لوکل/ ڈومیسائل اور جائے تعیناتی کی تفصیل دی جائے نیز آفیسران کے زیراستعمال گاڑیوں کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیرزراعت

محکمہ زراعت ضلع واشک میں تعینات کردہ آفیسران واہلکاران کے نام بمعہ ولدیت ،عہدہ،لوکل/ ڈومیسائل اور جائے تعیناتی نیز آفیسران کے زیراستعمال گاڑیوں کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆376 **میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ **13** اکتوبر **2020**

کیاوزیرزراعت ازراہ کرم مطلع فرماہیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال2020۔2019اور2021۔2020کے دوران محکمہ زراعت کی جانب سے محکمانہ اسکیمات شروع کرنے کی منظوری دی گی۔

(ب) اگر جزوالف کا جواب اثبات میں ہے تو ضلع واشک کیلئے کل کتنے اسکیمات کی منظوری دی گی ان کے نام،علاقہ اور مختص کردہ لاگت کی اسکیم وار تفصیل دی جائے نیز مذکورہ ضلع میں پایہ تکمیل کو پہنچائے جانیوالے والے اسکیمات کی تفصیل بھی دیجائے۔

وزیرزراعت

اس ضمن میں عرض ہے کہ ڈپٹی ڈائریکٹر ضلع واشک کو مالی سال2020۔2019اور2021۔2020کے دوران محکمہ زراعت کی جانب سے نہ تو کوئی اسکیم دی گئی ہے اور نہ ہی کسی اسکیم کو شروع کرنے کی اجازت دی گئی ہے لہذا رپورٹ اس قدر ہے

☆378 **میرزابدعلی ریکی رُکن اسمبلی** __نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 13 اکتوبر 2020__

کیاوزیرزراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

ضلع واشک کے زمینداروں میں 2018 تا 2020 کے دوران کل کسقدر بوریاں تقسیم کی گئیں اور فی زمیندار کو کسقدر بوریاں فراہم کی گئیں ان کے نام بمعہ ولدیت،علاقہ اور قیمت فی بوری کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیرزراعت

واشک کے کاشتکاران جن میں گندم کا بیج تقسیم کیا گیا کی تفصیل ذیل ہے

رجسٹریشن نمبر	تحصیل	یونین کونسل	کسان کا نام	والد کا نام
1	شاہوگڑی	گڑنگ	خالد احمد	کریم بخش
2	بسیمہ	بسیمہ	صغیر احمد	عبدالصمد
3	بسیمہ	بسیمہ	امداد	عبداللہ
4	بسیمہ	بسیمہ	عبدالواحد	قادر بخش
5	شاہوگڑی	گڑنگ	عبدالمجید	محمد نور

6	بسیمہ	بسیمہ	لیاقت علی	محمد افضل
7	شاہوگڑی	شاہوگڑی	خیر محمد	محمد علی
8	شاہوگڑی	شاہوگڑی	عبدالکریم	فضل محمد
9	شاہوگڑی	شاہوگڑی	نذیر احمد	جمادخان
10	شاہوگڑی	شاہوگڑی	فضل محمد	محمد رفیق
11	شاہوگڑی	ناگ	غلام حیدر	عبدالرحمان
12	شاہوگڑی	جنگیاں	محمد وارث	محمد مراد
13	شاہوگڑی	جنگیاں	محمد ابراہیم	امام بخش
14	بسیمہ	کوراگی	امام بخش	میرک
15	بسیمہ	کوراگی	حفیظ اللہ	محمد عالم
16	شاہوگڑی	گڑنگ	علی مردان	قامسہ

گندم کی کل بوریاں 150 وزن فی بوری 50 کلوگرام ورائٹی ٹی ڈی قیمت فی بوری 2525 نوٹ گندم کی تقسیم جاری ہے نیز سال 2020.2021 کے دوران ضلع واشک کے جن جن کسانوں میں گندم کا بیج تقسیم کیا گیا کی تفصیل آخر پر منسلک ہے

☆400 **میر حمل کلمتی رُکن اسمبلی** **نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 27 نومبر 2020**

کیا وزیر معدنیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

بلوچستان مائننگ ایکسپلوریشن کے شیئر ہولڈر/ حصہ دار کون کون ہیں نیز حکومت کی جانب سے مذکورہ شعبہ میں تا حال کی گئی سرمایہ کاری/ انوسٹمنٹ کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر معدنیات

بلوچستان معدنی ایکسپوریشن کمپنی (بی ایم ای سی) حال ہی میں قائم کی گئی ہے اور ایس ای سی پی میں رجسٹرڈ ہے جہاں تک شیئر ہولڈنگ کا تعلق ہے اس کمپنی میں حکومت بلوچستان 90 فیصد حصہ دار ہے جبکہ 10 فیصد حصص وفاقی حکومت کے پاس ہیں اس کمپنی کا مقصد صوبے میں معدنیات کے شعبے میں سرمایہ کاری کو راغب کرنا ہے وفاقی حکومت نے بی ایم

ای سی کو سیڈ منی کے طور پر 160 ملین اور صوبائی حکومت 1.44 بلین فراہم کیے ہیں۔

کوئٹہ   سیکرٹری،

مورخہ 22/مارچ 2021   بلوچستان صوبائی اسمبلی